

Ran

737708



**THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES**

OFFICIAL REPORT

Monday, June 30, 1975

CONTENTS

	<i>Pages</i>
Statements Re : Sixth February Agreement between Treasury Benches and the Opposition	1
Panel of Presiding Officers	10
Leave of Absence	10
Ordinances laid before the Senate	10
Motion Re : Extension of time for Standing Committee Report on privilege motion relating to maltreatment of Senator Abdul Wahid Kurd in police custody—Adopted	11
Motion Re : Extension of time for Standing Committee Report on privilege motion relating to refusal of certain Postmasters to accept forms for Registration Cards attested by Senator—Adopted	12
Motion Re : Extension of time for Standing Committee Report on privilege motion relating to obstruction at the gate by police when mover was entering premises of the Senate—Adopted	12

P.T.O.

(II)

The Malaria Eradication Board (Repeal) Bill, 1975— Introduced	13
The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 1975—Referred to Standing Committee	13
The National Registration (Amendment) Bill, 1975—Referred to Standing Committee	14
Statements laid on the Table of the House	17

1838

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Monday, June 30, 1975

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock in the morning, Mr. Deputy Chairman (Mr. Tahir Mohammad Khan) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

STATEMENTS RE : SIXTH FEBRUARY AGREEMENT BETWEEN
TREASURY BENCHES AND THE OPPOSITION

جناب محمد ہاشم گلزئی (قائد اختلافی) : جناب !
جناب ڈپٹی چیئرمین : میں سمجھتا ہوں کہ لیڈر آف دی ہاؤس ، لیڈر آف دی
اپوزیشن کو welcome کریں گے کیونکہ وہ آج تشریف لائے ہیں ۔
ملک محمد اختر (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور) : ہاں جی ، ضرور کریں
گے ۔
راؤ عبدالستار (قائد ایوان) : میں ہاؤس کی طرف سے لیڈر آف دی اپوزیشن کو
خوش آمدید کہتا ہوں کہ وہ تشریف لائے ہیں ۔
خواجہ محمد صفدر : شکریہ ۔

Mr. Mohammad Hashim Gilzai : With your permission, Sir, I want to make a short statement.

راؤ عبدالستار : پوائنٹ آف آرڈر جناب ! کس سیکشن کے ذریعے وہ اسٹیٹمنٹ
دے رہے ہیں ؟

جناب ڈپٹی چیئرمین : ابھی تو بات بھی نہیں ہوئی ہے ۔

راؤ عبدالستار : وہ اسٹیٹمنٹ دینے کے بعد واک آؤٹ نہ کریں تو پھر ٹھیک ہے ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین : یہ تو پھر conditional بات ہو گئی -
(مداخلت)

جناب محمد ہاشم غلزئی : جناب والا ! ہم بڑی تفصیل سے جواب سنیں گے -

جناب ڈپٹی چیئرمین : کیا آپ وہ پوائنٹ آف آرڈر واپس لیں گے ؟

ملک محمد اختر : سر ! اس میں ایک condition ہے -

It will be a sort of personal explanation; it will be brief and concise ; and it will not be controversial.

ایسا انیشنل اسمبلی میں بھی ہوا ہے -

خواجہ محمد صفدر : یہ انیشنل اسمبلی ہی والی ہے ، جو وہاں پڑھی گئی ہے - یہ

controversial بھی نہیں ہے اور مختصر بھی ہے -

Malik Mohammad Akhtar : In that case, I will make a brief answer.

یہ ۶ فروری کے معاہدے کو ریفر کریں گے -

جناب ڈپٹی چیئرمین : ابھی تو ، پتہ نہیں ہے -

مفتی ظفر علی نعمانی : جناب والا ! ان کے جواب کے بعد ہمیں بھی تھوڑا حق

دیا جائے تاکہ ان کے جواب کا جواب دیا جائے -

جناب ڈپٹی چیئرمین : رولز میں ایسی provision نہیں ہے - اسی لیے رولز کسی

ایسی بات کی اجازت نہیں دیتے - البتہ رولز میں ایسی شاید provision موجود ہے کہ

منسٹر ہاؤس اسٹیٹمنٹ دے سکتا ہے ، مگر اسے مثال بنا کر ڈیبٹ نہیں کر سکتے

ہیں - لہذا جو جواب وہ دیں گے ان کے بعد آپ بحث نہیں کر سکتے ہیں - صرف

موجودہ حالات کے پیش نظر انیشنل اسمبلی میں یہ ہوا ہے - مگر ایڈر آف دی

اپوزیشن کو جوابی اسٹیٹمنٹ کی اجازت نہیں ہوگی کیونکہ اس پر بحث نہیں ہو سکتی -

آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ، آپ فرمائیے -

جناب محمد ہاشم غلزئی : *جناب والا ! ۲۳ جون ۱۹۷۵ء کو جب کہ بجٹ سیشن

تقریباً اپنے اختتام کو پہنچ رہا تھا تو اس ایوان میں تقریر کرتے ہوئے آخر کار

وزیر اعظم نے اس حقیقت کو تسلیم کر ہی لیا کہ بجٹ اجلاس میں اپوزیشن کی

عدم موجودگی لائق افسوس ہے اور یہ کہ اگر اپوزیشن موجود ہوتی تو ہو سکتا

تھا کہ کچھ مثبت اور ٹھوس تجاویز پیش کرتی - لیکن اس اظہار افسوس اور

اپوزیشن کی اسمبلی میں واپسی کی شدید خواہش کے ساتھ انہوں نے اپنے اس پرانے

الزام کو پھر دہرایا کہ اپوزیشن نے اس طرح ایک سنگین غلطی کا ارتکاب کر کے

اپنی سیاسی بے بصیرتی کا ثبوت دیا ہے اور اپنے رائے دہندگان کے ساتھ بے انصافی

کی ہے - انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن نے خود اپنے آپ کو جس دلدل میں پھنسا یا ہے یہ حکومت کی ذمہ داری یا فرض نہیں کہ وہ انہیں اس سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ تجویز کرے - اس گرداب سے نکلنے کی راہ اپوزیشن کو خود تلاش کرنی ہوگی البتہ حکومت نہایت فراخ دلی کے ساتھ اپوزیشن کی ممکنہ تجاویز پر غور کرنے کے لیے اب بھی آمادہ ہے - ہمارے لیے وزیر اعظم کا یہ طرز عمل باعث حیرت ہے - ہم بار بار تکرار کے ساتھ اپنے اس موقف کا اظہار کر چکے ہیں کہ ہمارے نزدیک اسمبلیوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے - ہم جانتے ہیں کہ ہمارا مستقل آئین اس اسمبلی کا وضع کردہ ہے اور موجودہ حکومت بھی اس اسمبلی کے ذریعے وجود میں آئی ہے - اس لیے ہماری خواہش ہے کہ یہ نمائندہ ادارہ بغیر کسی رکاوٹ کے مضبوط سے مضبوط تر ہو کیونکہ جمہوریت کے فروغ اور بقاء کے لیے ان کا وجود ضروری ہے - خود ہمارے لیے اسمبلیوں کا بائیکاٹ شدید دکھ اور اضطراب کا باعث ہے - موجودہ بائیکاٹ بھی کسی ضد یا ہٹ دھرمی کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ اسمبلیوں کو ان کا جائز مقام دلا کر مؤثر بنایا جائے - وزیر اعظم اس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ اس وقت جب کہ وہ ملک سے باہر تھے اپوزیشن جنوری ۱۹۷۵ء میں قومی اسمبلی کا بائیکاٹ کرنے پر اس لیے مجبور ہو گئی تھی کہ قانون سازی کے ضمن میں ہمارے اظہار خیال پر اسمبلی کے اندر بھی ناروا پابندیاں عائد کی جا رہی تھیں - ریڈیو - ٹی - وی اور ٹرسٹ کے اخبارات اپوزیشن کی اسمبلیوں میں رہی سہی کارروائی کو شائع کرنے کی بجائے اس کی کردار کشی کر رہے تھے اور دفعہ ۱۴۴ کے باعث ہمیں اس حق سے بھی محروم کر دیا گیا تھا کہ ملک میں براہ راست عوام تک پہنچ کر انہیں یہ بتا سکیں کہ حکومت کس قسم کے خوفناک اور عوام دشمن قوانین وضع کر رہی ہے اور ان کے بارے میں ہمارا موقف کیا ہے - اس کے علاوہ اسمبلیوں سے باہر حزب اختلاف کے اراکین اسمبلی کے خلاف جھوٹے مقدمات بنانے اور ان کی کردار کشی کے لیے ہر حربے کے استعمال کا ایک - لا امتناعی سلسلہ پہلے ہی سے جاری ہے جو اتنا دراز ہوتا جا رہا ہے کہ خود حزب اقتدار کے بعض اراکین اس کی زد میں آگئے ہیں - اس بائیکاٹ کے دوران ہمارے اور مرکزی حکومت کے مابین مذاکرت ہوئے - آخر کار کچھ باتوں پر اتفاق رائے ہو گیا - بعض اہم معاملات کے متعلق طے پایا کہ ان پر وزیر اعظم کی واپسی پر گفتگو کی جائے اور اپوزیشن اس معاہدے کے بعد اسمبلی میں واپس آگئی - یہ معاہدہ اسمبلی کے ریکارڈ میں محفوظ ہے - اس میں سوائے اس کے اور کیا ہے کہ اسمبلی کو ایک مؤثر ادارے کی حیثیت سے کام کرنے کے قابل بنایا جائے ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حکومت کیوں اس معاہدے پر عمل کرنے سے گریز کر رہی ہے ؟

[Mr. Mohammad Hashim Gilzai]

جناب والا ۱ اس معاہدے میں ہمارے اور حکومت کے مابین جو امور طے ہوئے ہیں وہ یہ ہیں:—

نمبر ۱ - قانون سازی میں اپوزیشن کو اظہار خیال کا پورا موقع فراہم کیا جانا کرے گا اور اس کی ہمیش کی ہوئی ترامیم پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور یہ کہ اہم قوانین کو منظور کرنے سے قبل اپوزیشن سے مشورہ کر لیا جائے گا۔

نمبر ۲ - اپوزیشن کے ہمیش کیے ہوئے سوالات، قرار دادیں اور تحریکیں محض فنی نکات کی بناء پر مسترد نہیں کی جائیں گی۔ بلکہ حکومت ان کے بارے میں غراخدی کا رویہ اختیار کریگی۔

نمبر ۳ - ریڈیو، ٹی۔وی اور اخبارات میں اسمبلیوں کی کارروائی پوری ایمانداری کے ساتھ پیش کی جانا کریگی اور اراکین اسمبلی کی کردار کشی نہیں کی جائے گی۔

نمبر ۴ - اسمبلی اور سینٹ کے موجودہ قواعد و ضوابط پر نظر ثانی کی جائیگی۔

نمبر ۵ - ہمارے درج ذیل مطالبات پر وزیر اعظم کی واپسی کے بعد گفتگو ہوگی جس مقصد کے لیے ایک ایسی کمیٹی تشکیل دی جائیگی جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔

(الف) ممبران اسمبلی کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

(ب) انہیں باہر جانے کی آزادی ہوگی اور ان کے لیے N.O.C. کی پابندی کو ختم کیا جائے گا۔

(ج) ان کے ٹیلی فون ٹیپ نہیں کیے جائیں گے اور نہ ہی غیر قانونی طور پر ان کی ڈاک سنسر کی جائیگی۔

(د) ممبران اسمبلی کو جھوٹے مقدمات میں ملوث نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جائے گا۔

(ح) انہیں اپنے فرائض کی ادائیگی کے لیے جان اور عزت کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی۔

(و) یہ کہ مقید اور نظر بند ممبران اسمبلی اور سینٹروں کو اسمبلیوں کی کارروائی میں حصہ لینے کی سہولت دی جائے۔

اب ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ وہ کون سی غلطی ہے جس کے ہم مرتکب

ہونے ہیں؟ کیا بہاری غلطی یہ تھی کہ ہم نے ۶ فروری ۱۹۷۵ء کو مرکزی حکومت کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس میں حکومت کی نمائندگی اس ایوان کے ڈپٹی لیڈر شیخ محمد رشید اور دوسرے مرکزی وزراء رانا حنیف اور جناب عبدالحفیظ پیرزادہ صاحب نے کی۔ جس معاہدے کو لفظ بہ لفظ اسمبلی اور سینٹ میں پڑھا گیا۔ اور جس کے ایک ایک لفظ کی پیرزادہ صاحب نے توثیق کی اور جس کے متعلق خود جناب والا! آپ نے اظہار مسرت کے بعد یقین دلایا کہ اس پر عمل کرانا آپ کی ذمہ داری ہوگی اور کیا بہاری سیاسی بے بصیرتی یہ تھی کہ ایک ایسے معاہدے کے بعد جس میں بہت سے اہم مطالبات پر تصفیہ ہونا باقی تھا ہم نے اپنے بائیکاٹ کو ختم کر دیا اور سینٹ میں واپس آ گئے۔

جناب والا! ہمارا خیال تھا کہ وزیر اعظم کی واپسی پر بقیہ امور پر بھی تصفیہ ہو جائے گا اور جمہوریت کو پنپنے کا موقع مل سکے گا۔ جسے آج تک بے دردی سے پائمال کیا جاتا رہا ہے لیکن کیا وزیر اعظم کے لیے یہ امر قابل افسوس نہیں ہے کہ ایوان میں استوار کیے ہوئے اس مقدس معاہدے کو انہوں نے یکطرفہ طور پر اس کی روشنائی خشک ہونے سے قبل پرزے پرزے کر دیا اور کیا کسی معزز حکومت کو یہ بات زیب دیتی ہے کہ وہ عہد کرنے کے بعد اس کی پاسداری نہ کرے اور کیا اس مقتدر ایوان کو اس کا جائز مقام نہ دینے پر اسرار کرنا سیاسی بے بصیرتی کا کھلا ثبوت نہیں ہے؟ ہم یہ بات واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ دلدل میں اپوزیشن نہیں بلکہ خود وزیر اعظم بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ انہیں آگاہ کریں کہ ان کا یہ رویہ جمہوریت اور اسمبلیوں کے لیے ہی نہیں بلکہ خود ان کی حکومت کے لیے بھی شدید نقصان دہ ہے۔

جناب والا! اپوزیشن کی اس ایوان میں دو سالہ کارکردگی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ہم نے ہمیشہ عوام کی نمائندگی کا پورا پورا حق ادا کیا ہے اور ہم یہ بات فخر سے کہتے ہیں کہ صرف ہمارے حلقہ ہائے انتخاب ہی کے نہیں بلکہ پورے ملک کے عوام ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اس بات کے لیے آمادہ ہیں کہ جس طرح چاہے حکومت ہمارے اس دعویٰ کو پرکھ لے۔ وزیر اعظم ہمیں عدم حاضری کا طعنہ دیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ بہاری اوزان کی حاضری کا موازنہ کیا جا۔ وزیر اعظم کو یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ اسمبلی اور اراکین کے حقوق و اختیارات کو سلب کر لینے کے باعث اب خود ان کی اپنی پارٹی کے ممبران کی دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ ریلوے بیٹھ صرف تیرہ ممبران نے پاس کیا اور عام بھٹ کے دوران کورم پورا نہیں ہوا۔ خود وزیر اعظم کی تقریر کے دوران ایک وقت حاضر اراکین کی تعداد ۳۹ سے زیادہ نہیں تھی۔ جناب والا! اگر ہم کسی مشکل میں

[Mr. Mohammad Hashim Gilzai]

گرفتار ہیں تو وہ صرف یہ ہے کہ حکومت نے ہمارے ساتھ ایک معاہدہ کرنے کے بعد از خود آسے توڑ دیا۔ اگر وزیر اعظم اپنی اس خواہش میں مخلص ہیں کہ اہوزیمن اسمبلیوں میں واپس آئے تو ہمارا مطالبہ صرف اور صرف یہ ہے کہ حکومت کئے وعدے کو ایفاء کرے اور اسمبلیوں کے وقار کو بحال کر کے ممبران اسمبلی کو اپنے فرائض ادا کرنے کے قابل بنائے۔

جناب والا! ہماری دلی خواہش ہے کہ جمہوریت کی نشوونما اور بقاء کی خاطر اسمبلیوں کو ان کا جائز مقام دیا جائے۔ ہم اس مقصد کے لیے ہر ممکن جدوجہد کرتے رہیں گے آخر میں ہم صوبائی اسمبلیوں کے حزب اختلاف کے اراکین کے بے حد شکر گزار ہیں کہ وہ اس ارادے میں ہر طرح ہمارے ساتھ ہیں اور یہ حکومت کا فرض بھی ہے اور ذمہ داری بھی کہ وہ ان اعلیٰ ترین جمہوری اداروں کو موجودہ ہست سطح سے بلند کر کے آن کو آن کا شایان شان مقام دے لیکن حکومت اگر اپنی ضد پر قائم رہتی ہے تو یہ جمہوریت کے ساتھ ظلم ہوگا اور ملک کے ساتھ ناانصافی ہوگی اور رائے دہندگان کے ساتھ بے وفائی ہوگی۔ جنہوں نے آسے جمہوریت کے فروغ کے لیے ووٹ دئے تھے اگر حکومت کے اس نامناسب رویے کی وجہ سے جمہوری عمل میں خلل واقع ہوتا ہے تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ جناب والا! ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہمیں اس وضاحت کا موقع دیا کہ ہم اس ایوان میں ان مشکلات کو واضح کر سکیں جو ہماری عدم شرکت کا باعث بنی ہیں۔

Mr. Deputy Chairman : Who will reply ?

Malik Mohammad Akhtar : I will reply, Sir.

Mr. Deputy Chairman : Yes.

Malik Mohammad Akhtar (Minister of State for Parliamentary Affairs):

*Mr. Chairman, Sir, I am grateful to you as well as to answer my honourable Colleagues that they have honoured me to certain claims and allegations made by the Opposition at large in National Assembly, and over here and in the Provincial Assemblies. Mr. Chairman, Sir, unfortunately, and now I should say fortunately—why should I use the word unfortunately—certain claims were made by the Opposition at earlier stages that on 6th February the Government had conceded to a very great extent to meet all their demands or some of their demands. I pointed out to them once when they came to the House in connection with one of the privilege motions that the agreement, I should say that it was only an agreement and not an accord, a conceptual accord. That agreement was made in respect of some procedural matters. I would like to make it clear to the Nation that there was only an agreement in

*Speech not corrected by the honourable Minister.

respect of some procedures on the 6th of February between the Opposition and the majority Party and they have confessed that. It is matter of record. You can check up from the record. Sir, they claim that there should be freedom of expression to all the Members in all the Assemblies. Who has refused that? And I can boast that the Senate has got the maximum freedom of expression and Khawaja Safdar will certainly, honestly appreciate when I make that claim. Sir, they have got freedom of expression, and still they wanted assurance for that. Then there were certain other matters : how questions will be put, how adjournment motions will be dealt with, how legislation will be done. Then there was another the important point. Sir, they said they should be taken into confidence on controversial issues. Sir, my senior colleague, Mr. Pirzada, rightly pointed out that almost all the matters in the Assembly are controversial. We agreed and we still concede the right to consult them. Sir, kindly tell your Secretary to get a copy of the proceedings of the 6th February. It was clearly stated by Mr. Pirzada in reply to the claim made by honourable Professor Ghafoor, Member of the National Assembly, that "in controversial matters we will consult you." We still possess that right that the matter will be decided by majority vote. Sir, it is a question of record and I throw myself open to privilege motion and to the breach of privilege of the National Assembly as well as of the Senate if these words are not there that the majority is not surrendering this right to out-vote, but, of course, the assurance was there that we would take the Opposition in confidence on controversial matters. Sir, then there was something about adjournment motions. They had similar complaint on questions and procedure. In short, I do not want to make a lengthy statement but I make the statement with full responsibility and I challenge any of the Members or Non-Members or any Politician who is allied with Opposition. We only arrived on an agreement in respect of working of the Assembly and the Senate and that was, Sir, in respect of certain procedural matters.

Khawaja Mohammad Safdar : Quite right.

Malik Mohammad Akhtar : I am grateful to you. I expected it from you.

Now, Sir, the second part. Sir, it was made clear to the Opposition that the honourable Leader of the House, the honourable Prime Minister, is away, and as regards the privileges of the Members, we can jointly make proposals and take a final decision when he comes. I do not think they will deny this.

Sir, we never assured them. That was the only proposal from the Opposition side in respect of attendance of Members and that proposal was yet to be worked out when suddenly our beloved colleague, our beloved leader Hayat Muhammad Khan Sherpao was assassinated on the 8th February, and we had summoned the Assembly to take up an emergent matter which they considered. We do not consider that we violated that agreement. It is not correct. Sir, we adopted the procedure part of the agreement and we still stick to that. Under the agreement we never agreed but we left debate and discussion and negotiations for the return of the Prime Minister. Then, Sir, you check the records. I again throw myself open to any privilege motion, to any breach of privilege and even prosecution. All

[Malik Mohammad Akhtar]

the allegations which they have repeated in respect of character assassination and that the Government was doing this and that the Govt. was doing that, all that were categorically denied by Mr. Pirzada in the House when the same statement was made by Professor Ghafoor. Similarly, I categorically deny that we did character assassination of any Member of the National Assembly, and the Opposition is not justified in repeating all that.

Then, something was said about the News Media. Sir, I consider that the News Media is performing its duty honestly—after all on TV in a minute or two how much coverage can be given. How is it possible to give the entire coverage to what is done in the National Assembly or the Senate.

Khawaja Mohammad Safdar : Let us divide the time into halves.

Malik Mohammad Akhtar : We are prepared to divide the time. Then, Sir, it is the question of newspapers. All the newspapers have their own thinking. I cannot claim that with certain newspapers belonging to the Opposition and having political differences with me. The newspapers are free. Sir, they are hitting at the freedom of the Press. On the one side they are claiming that democracy should be there and on the other side they are assassinating the freedom of the Press. That is a contradictory stand. Freedom of the Press is as important as democracy itself. Thus, I refute the allegation. It is also alleged that certain measures were taken by the Government to arrest Members. If any Member is arrested, I cannot go into the merits because the matter is subjudice. Nor, Sir, this House can do anything. When the case is pending in the Court, nothing can be done. At no stage this thing is possible.

Then, Sir, I have to say that there was an agreement in respect of procedural matters, in respect of questions, privilege motions, adjournment motions and preparation of agenda, and we were even prepared to attend to controversial issues. These four points were agreed to. The 5th point was that we would consult them on controversial matters but our right to vote was not surrendered. The allegation of character assassination was refuted immediately, when the Opposition came in the House, by my colleague Mr. Pirzada, and I still refute that.

As far as news media is concerned, we consider that maximum publicity has been given to Khawaja Safdar. I claim that and I can produce what is said on radio, because he is a Member and a very honourable Member of the Senate. I refute that the news media, and Radio Pakistan, have ever done step-motherly treatment to the Members of Opposition. Then, Sir, as far as papers are concerned, I will be the last man to agree that they should be banned. There should be freedom of the Press. Sir, how will our democracy be assessed if we are to cut the freedom of the Press. As far as those cases are concerned, the cases are at present under trial before the Court, and I consider it is not fair to say anything. It is premature until the Courts decide. So I refute. In short, there was agreement on certain procedural matters and then I will ask Khawaja Safdar, whether such agreement was not there before also.

Did not we have that agreement between the Opposition and the Government in the West Pakistan Assembly? Didn't we have it over here? Didn't we consult the Opposition on controversial matters? Did we ever go against their wishes? Did we veto them? Of course, the right to vote is always with the majority party. It is a brute allegation against the Government. It is unfair allegation against the Government that the Government has violated the 6th February agreement in any form either directly or indirectly, expressly or impliedly. The procedure is there and that procedure is being followed here as well as there, and I think, the Opposition should read the proceedings of 6th February and should take its seat and participate in the House. And then, Sir, something else was said. Sir, it is none of our duty to bring them to this House. Then, Sir, as far as quorum is concerned, I categorically deny that any measure was passed in the National Assembly without quorum.

Then, Sir, I may remind them that they have taken an oath to perform their duties honestly and diligently according to the Constitution. Then, there is a provision that they have got to work here in the Senate for ninety days. Now, Sir, are they performing their duties diligently. I do not attack their motives, Sir. I consider the entire blame is on the Opposition. Whatever we agreed we have been honouring that. Sir, unfortunately I do not know how this Tehrik has been developed in this country by Opposition—6th February, 6th February, 6th February. Yes, we agreed on procedural matters and we stick to the agreement. For Heavens' sake you perform your duties honestly in accordance with the Constitution, in accordance with the oath which you took, and come and participate, and I am nobody to make you that request. It is your own duty, it is your own conscience which should persuade you to participate in the proceedings and whatever was agreed, we stick to it. Whatever was to be negotiated that can be negotiated. Thank you, Sir.

جناب ڈپٹی چیئرمین : میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ دونوں تقاریر جو ہوئی ہیں ان کو سامنے رکھا جائے تو کوئی زیادہ اختلاف مجھے نظر نہیں آتا - جو باتیں آپ نے کی ہیں ان کا وہ اقرار فرماتے ہیں - پھر ہمت کیجئے -
جناب شہزاد گل : یہ واک آؤٹ بھی procedural ہے -

Mr. Mohammad Hashim Ghilzai : We do not want to debate it. There will be another occasion to debate it.

(Interruptions)

Mr. Mohammad Hashim Ghilzai : Sir, with regret, I want to announce that unless and until . . .

Mr. Deputy Chairman : With regret to the speech or something else because there was nothing except the speech?

(Interruptions)

Mr. Mohammad Hashim Ghilzai : Unless and until the Agreement of 6th February is implemented in letter and spirit, we will not be able to participate in the affairs of the House.

(The members of the Opposition then walked out)

Mr. Deputy Chairman : Let us revert back to the business of the Senate.

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

Mr. Deputy Chairman : Next item is nomination of the Panel for the proceedings of the Senate.

In pursuance of sub-rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1973, the Chairman has nominated the following Members to form a panel of Presiding Officers for the Summer 1975 Session of the Senate of Pakistan :

1. Mr. Qmaruzaman Shah.
2. Mr. Ihsanul Haq;
3. Mr. Zahurul Haq, Barrister.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Deputy Chairman : Senator Mir Abdul Nabi Khan Jamali has sent a telegram which reads :

“Please grant me leave till Saturday 5th July. Proceeding to Mashhed for Ziarat.”

He has requested for leave of the Senate until 5th of July, 1975. Is he granted leave?

(Leave was granted)

Mr. Deputy Chairman : The leave is granted.

Next item No. 2.

ORDINANCES LAID BEFORE THE SENATE

Malik Mohammad Akhter : Sir, on behalf of the Law Minister, I beg to lay before the Senate the following Ordinances as required by clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan :—

- (1) The Employees' Cost of Living (Relief) (Amendment) Ordinance, 1975 (II of 1975).
- (2) The Newspaper Employees (Conditions of Service) Ordinance, 1975 (VII of 1975).

Mr. Deputy Chairman : The Employees' Cost of Living (Relief) (Amendment) Ordinance, 1975 (II of 1975) and the Newspaper Employees (Conditions of Service) Ordinance, 1975 (VII of 1975) are laid before the Senate.

Next Item No. 3.

**MOTION *Re* : EXTENSION OF TIME FOR STANDING COMMITTEE REPORT 11
ON PRIVILEGE MOTION RELATING THE MALTREATMENT OF SENATOR
ABDUL WAHID KURD IN POLICE CUSTODY**

**MOTION RE : EXTENSION OF TIME FOR STANDING COM-
MITTEE REPORT ON PRIVILEGE MOTION RELATING
TO MALTREATMENT OF SENATOR ABDUL WAHID
KURD IN POLICE CUSTODY**

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

“That the time for presentation of report by the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Zamarud Hussain relating to alleged maltreatment of Senator Abdul Wahid Kurd while in police custody, referred to the Committee on the 18th December, 1974, be extended to 15th July, 1975.

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the time for presentation of report by the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Zamarud Hussain relating to alleged maltreatment of Senator Abdul Wahid Kurd while in police custody, referred to the Committee on the 18th December, 1974, be extended to 15th July, 1975.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, may I make a brief statement, if you allow ?

Mr. Deputy Chairman : Is it opposed ?

Voices : No.

Mr. Deputy Chairman : I think, it is not opposed.

Malik Mohammad Akhtar : All right, Sir.

Mr. Deputy Chairman : Now, I put the question. The question is :

“That the time for presentation of report by the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Zamarud Hussain relating to alleged maltreatment of Senator Abdul Wahid Kurd while in police custody, referred to the Committee on the 18th December, 1974, be extended to 15th July, 1975.”

(The motion was adopted)

Mr. Deputy Chairman : So, the time is extended to 15th July, 1975.

Next item No. 4.

[Mr. Deputy Chairman]

MOTION *RE* : EXTENSION OF TIME FOR STANDING COMMITTEE REPORT ON PRIVILEGE MOTION RELATING TO REFUSAL OF CERTAIN POSTMASTERS TO ACCEPT FORMS FOR REGISTRATION CARDS ATTESTED BY THE SENATOR

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Mohammad Zaman Khan Achakzai relating to refusal by certain Postmasters to accept Registration Forms attested by the Senator, referred to the Committee on the 6th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Mohammad Zaman Khan Achakzai relating to refusal by certain Postmasters to accept Registration Forms attested by the Senator, referred to the Committee on the 6th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

Mr. Deputy Chairman : It is also not opposed. Therefore, I put the question. The question before the House is :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Senator Mohammad Zaman Khan Achakzai relating to refusal by certain Postmasters to accept Registration Forms attested by the Senator, referred to the Committee on the 6th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

(The motion was adopted)

Mr. Deputy Chairman : The time is extended until 15th July, 1975; Next Item No. 5.

MOTION *RE* : EXTENSION OF TIME FOR STANDING COMMITTEE REPORT ON PRIVILEGE MOTION RELATING TO OBSTRUCTION AT THE GATE BY POLICE WHEN MOVER WAS ENTERING PREMISES OF THE SENATE

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Ch. Mohammad Aslam relating to obstruction of the Senator in entering the precincts of the Senate, referred to the Committee on the 13th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Ch. Mohammad Aslam relating to obstruction of the Senator in entering the precincts of the Senate, referred to the Committee on the 13th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

Mr. Deputy Chairman : It is not opposed. So, I put the question.

The question before the House is :

“That the time for presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion of Ch. Mohammad Aslam relating to obstruction of the Senator in entering the precincts of the Senate, referred to the Committee on the 13th February, 1975, be extended to the 15th July, 1975.”

(The motion was adopted)

Mr. Deputy Chairman : So, the time is extended until 15th of July, 1975. Next item No. 6.

No. 6. Malik Miraj Khalid.

THE MALARIA ERADICATION BOARD (REPEAL)
BILL, 1975

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I, on behalf of Malik Miraj Khalid, beg to introduce a Bill to repeal the Malaria Eradication Board Ordinance, 1961 [The Malaria Eradication Board (Repeal) Bill, 1975].

Mr. Deputy Chairman : The Malaria Eradication Board (Repeal) Bill, 1975, stands introduced in the Senate, and is referred to the Standing Committee concerned.

Next, No. 7.

THE LEGAL PRACTITIONERS AND BAR COUNCILS
(AMENDMENT) BILL, 1975

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

“That the Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 [The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 1975], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.”

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 [The Legal practitioners and Bar

[Mr. Deputy Chairman]

Councils (Amendment) Bill, 1975], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.”

Rao Abdus Sattar : Sir, with your permission, I beg to move :

“That this Bill may be referred to the Standing Committee concerned”.

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 1975, be referred to the Standing Committee concerned.”

Malik Mohammad Akhtar : Agreed, Sir.

Mr. Deputy Chairman : It is not opposed.

The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 1975, stands referred to the Standing Committee concerned.

Yes, No. 9, Mr. Abdul Qaiyum Khan.

THE NATIONAL REGISTRATION (AMENDMENT) BILL, 1975

Mr. Abdul Qaiyum Khan : Sir, I beg to move :

“That the Bill to amend the National Registration Act, 1973 [The National Registration (Amendment) Bill, 1975], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.”

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the Bill to amend the National Registration Act, 1973 [The National Registration (Amendment) Bill, 1975], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.”

Rao Abdus Sattar : Sir, with your permission, I beg to move :

“That the Bill may be referred to the Standing Committee concerned.”

Mr. Abdul Qaiyum Khan (Minister for Interior) : Sir, I would like to say something.

Mr. Deputy Chairman : Let me put the motion to the House because the motion has already been made.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : All right, Sir, I am sorry.

Mr. Deputy Chairman : The motion moved is :

“That the Bill to amend the National Registration Act, 1973 [The National Registration (Amendment) Bill, 1975], be referred to the Standing Committee concerned.”

Do you oppose ?

Mr. Abdul Qaiyum Khan : No, Sir, I am just making a factual statement that it is a simple and non-controversial thing, and if they insist on sending it to the Committee, I have no objection. But it could be referred if it were a controversial thing and not something which is so obvious. The whole thing has been thrashed out. There is nothing in it.

Mr. Deputy Chairman : Khan Sahib, you will appreciate that actually the papers were circulated to the Senators today.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : Two days and that is all that is required under the rules.

Mr. Deputy Chairman : Today and not two days. Let them study the Bill today and we will bring it tomorrow to the Senate. I think, the Minister, Malik Mohammad Akhtar, will bring it tomorrow.

Malik Mohammad Akhtar : Are you sending it to the Committee or deferring it till tomorrow ?

Mr. Deputy Chairman : It is being referred to the Standing Committee.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : With a controversial Bill, we have so many things to attend to. If it is a controversial Bill, then we are tied down here : we have to do this, we have to do that. And if it is just one and one is two and then it goes to the Standing Committee, the Minister is tied down. The Minister has to be here, he has to be in the Assembly, he has to receive ambassadors, he has to be in the Defence Production, he has to be in the Cabinet Division, he has to be in the Cabinet Meetings and do all sorts of things. Then, we may not be available, and the thing may go on for several days. So, if there is anything wrong with this, it can be taken up tomorrow. Any amendment can be brought, but the Standing Committee is a very long process. That is all I have to submit.

Mr. Deputy Chairman : If the honourable Member is convinced that there is nothing in the Bill, and he prefers to withdraw his motion because the motion has now been moved, the only course open to the Senate is that the Senate may allow the mover to withdraw his motion.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : It can be taken up tomorrow, and if there is any amendment it can be moved.

Mr. Deputy Chairman : But the motion has been made now.

Malik Mohammad Akhtar : Khan Sahib, let it go to the Committee as the honourable Senator desires. It may be sent to the Committee.

Mr. Deputy Chairman : It can be brought back tomorrow. There should not be any difficulty for the Committee to examine the Bill and send it back tomorrow.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, the Committee should be called today.

Mr. Deputy Chairman : Well, there is no opposition.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : All right, Sir. But I am kept very busy, and if I am not available then the thing will have to go and go and go. That is all I have to submit. If it were something very urgent, I would be the last person to oppose it to be sent to the Standing Committee.

Mr. Deputy Chairman : I know that. Your attitude has always been good in the Senate.

راؤ عبدالستار : آپ نہیں ہوں گے تو ملک صاحب تو ہوں گے۔

Malik Mohammad Akhtar : He is a very busy Minister, Sir.

Mr. Deputy Chairman : Do you think, Minister of State for Parliamentary Affairs, that you can bring the Bill from the Committee back tomorrow ? Khan Sahib, are you available tomorrow ?

Malik Mohammad Akhtar : Day after tomorrow.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : Sir, there is not a single day on which I am not busy. Now, that it is the desire of the House, let it go to the Standing Committee. It may be difficult, but I will try to accommodate them.

Mr. Deputy Chairman : Day after tomorrow.

Malik Mohammad Akhtar : We will try to bring it day after tomorrow.

Mr. Deputy Chairman : Does it suit you ? Well the Bill stands referred to the Standing Committee concerned.

Mr. Abdul Qaiyum Khan : Is it necessary for the Minister to be present or somebody can do on his behalf ?

Mr. Deputy Chairman : Yes, the rule does permit the Minister to ask another Minister to present the Bill. You can do that. But it is better that you should pilot the Bill yourself. What is next ?

There is no other business on the Orders of the Day.

STATEMENTS LAID ON THE TABLE OF THE HOUSE

[Assurances given in reply to supplementaries to Starred Questions referred to below]

Question/Supplementaries	Answer
--------------------------	--------

1

1. Supplementary to Starred Question No.81 for 13-8-1974 put by Haji Sayed Hussain Shah regarding scheme for extending the supply of Sui Natural gas to the towns in Baluchistan.

2

An Air Mixed LPG plant at Quetta has been installed. It is providing Air Mixed LPG to 597 domestic consumers. It was installed at a cost of Rs. 1.02 crores. It was commissioned in early October, 1974. This plant is being run by Indus Gas Co., who have provided Air Mixed LPG already to 597 domestic consumers. The average rate of new connections is 150 per month. It is hoped that this plant would be adequate to meet the needs of Quetta city for the next few years. It has the same heat value as the Natural Gas at Sui and is being sold to the consumers at the same prices as are charged in respect of Sui Gas from consumers being supplied with it.

1

2. Supplementary to Starred Question No.65 for 2-4-1975 put by Senator Sher Mohammad Khan regarding degrees in journalism/ other academic qualifications possessed by M/s. Fasih Iqbal and Iftikhar Yousuf.

2

Neither of them holds any degree in journalism but both have experience in the field. Their particulars are as follows :—

Name	Educational Qualifications	Journalistic Qualifications
1. Mr. Fasih Iqbal Editor, "Zamana", Quetta.	B.A.	Does not hold any degree in journalism. Has 18 years of experience in journalism. Edited and published the first English Weekly "Bolan Express" from Mastung in 1959—62. Edited "Zamana Digest" Monthly 1963—67. "Bachon Ka Zamana" Monthly 1962—68. Editing and publishing a monthly magazine "Zamana Baluch"

3

which is circulated in various other countries such as Qatar, Baharain, Kuwait, Abu-Dahabi, Dubai, Mascat, Oman and other different parts of Persian Gulf and Iran.

Does not hold any degree in journalism.

Has experience in journalism. Managing Editor of a "Nara-e-Haq" which was started in 1939 and was converted into a daily in 1962.

2

2. Mr. Iftikhar Yousuf, F. Sc.
Editor, "Nara-e-Haq", Honours
Quetta, in Urdu

There is no evidence to confirm the statement in respect of compulsory retirement of officers in the Railways.

3. Supplementary to Starred Question No. 37 for 4-2-1975 put by Senator Ahmad Wahid Akhtar regarding compulsory retirement of certain officers of the Railways.

1

جناب ڈپٹی چیئرمین : کل کیا صورت ہوگی؟ میٹن صبح کریں یا شام؟

اراکین : صبح ۔

Mr. Deputy Chairman : The Senate is adjourned to meet tomorrow at 10.00 a.m.

The House adjourned till ten of the clock in the morning on Tuesday, July 1, 1975.